© rasailojaraid.com



**دعوتِ فکر** | از محمد نشتا تابش قصوری ۔ ناشر: مکتبہ اشرفیہ، مرید کے (شیخوپورہ)

قیمت : ۱۲/- روپے ۔

اوّل تو یہ تعریف کرتا ہوں کہ بریلوی مکتب فکر کی اس کتاب کا انداز بیان اُس طرح کا مناظرانہ نہیں ہے جیسا عام طور پر ان حلقوں میں پایا جاتا ہے، لیکن مخالفین کے لیے خوبصورت پیرائیہ بیان کے باوجود کہیں کہیں وہ مناظرت جھلک پڑتی ہے جس سے اتحاد بین المسلمین کا نازک جذبہ خراشیدہ ہو جاتا ہے ۔ دراصل بڑے سائز کی یہ مختصر کتاب ایک فریق (بریلویوں) کا مرتب کردہ کیس ہے ۔ دوسرے فریق (دیوبندیوں) کے خلاف ۔ دوسرے فریق کی طرف سے اس کا جواب ہمارے سامنے نہیں ہے کہ حتمی فیصلہ کیا جا سکے ۔ ہم دونوں کو ملتِ اسلامیہ کا جزو سمجھتے ہیں ۔ اور سرا اختلاف کو کھینچ تان کر وجۂ تکفیر قرار نہیں دیتے ۔ دونوں طرف فکری لحاظ سے کیا کیا افراط و تفریط پائی جاتی ہے ۔ اس سے قطع نظر آج جو تماشا بادشاہی مسجد میں دکھایا گیا ہے وہ ایسی کتابوں کو بے معنی بنا دیتا ہے ۔ پہلے محکمہ اوقاف کی ڈائریکٹری سے ڈاکٹر یوسف گورایہ صاحب کو ہٹوایا ۔ پھر اب اُن کی مکمل برطرفی ہوئی جبکہ ان کے کیے ہوئے علمی و دیگر کاموں کے بیے صوبے سے مرکز تک تحسین موجود رہی ہے، پھر اب مولانا عبدالقادر آزاد کو دھکیل کر محکمۂ اوقاف کی سربراہی اور بادشاہی مسجد کی امامت حاصل کرنے کا پروگرام ایسی چیزیں ہیں کہ ان کے بعد اتحاد بین المسلمین کے لیے آپ جتنی بھی دعوتِ فکر دیں، عملی اقدامات قوم کو افتراق کی طرف لے جانے والے ہیں ۔ حالانکہ اس وقت اصل توجہ الحاد، شریعت دشمنی، مغرب پرستی، اشتراکیت پسندی اور سیاسی و معاشی بگاڑ پر سب کو مل کر صرف کرنی چاہیے ۔ بسبب جذبۂ اتحاد حقیقت میں غالب آ جائے گا تو دونوں طرف کے حضرات اخوت کے احساس کے تحت اپنی اپنی تحریروں اور اپنے اپنے شعائر پر غور و فکر کر کے ان کی اصلاح کر لیں گے ۔

---

**اسبابِ زوالِ امت** | از چوہدری رحمت علی ۔ ناشر: عمران پبلیکیشنز ۔ دارالرحمت، نمبر ۱ منیر شہید روڈ، اچھرہ ۔ لاہور ۔ ص ۱۶۰ قیمت: ۵۰/۳ ۔

مسلمانوں کے قرونِ اولیٰ ... کبھی نہ کبھی ہر سوچنے والے کے دل

© rasailojaraid.com